ہے ـــــ وہ مزاحیہ کردار جس کی بدولت تمام کا تمام ماحول مضحکہ خیز صورت اختیار کر جاتا ہے - بے شک مزاحیہ کردار کو ظاہر کرنے کے لئے پہلے ایک مناسب ماحول پیش کرنا از بس ضروری ہے تاہم جب ایک بار اس انوکھے کردار کی تخلیق ہوجاتی ہے تو پھر اس کا سرسری سا تذکرہ ہی ماحول کی ساری سنجیدگی کو انحطاط پذیر کر دیتا ہے - مثال کے طور پر ڈان کواکزات (Don Quixote) یا خوجی کا نام ہی لیا جائے تو ہم ہنسنے کے لئے غیر ارادی طور پر تیار ہو جاتے ہیں عام زندگی میں بھی دیکھئے تو مولویوں فلاسفروں یا سکھوں کے متعلق لطائف ' محض مولوی ' فلاسفر یا سکھ کے لفظ ہی سے ایک غیر سنجیدہ فضا کی تعمیر کر لیتے اور ناظر کے ہونٹوں پر تبسم کی ایک ہلکی سی لکیر پیدا کر دیتے ہیں -

مزاحیہ کردار کی پیشکش میں مزاح نگار کردار کے مختلف اجزا یا عناصر کے مابین اس خلیج کو نمایاں کرکے دکھاتا ہے جس سے ناظر کو کردار کی غیر ہمواریوں کا احساس ہو سکے - چنانچہ مزاح نگار کی نظر انتخاب ایک ایسے کردار پر پڑتی ہے جس میں لچک کا فقدان ہوتا ہے اور جو ایک نارمل انسان کی طرح بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ خود کو ہم آہنگ نہیں کر سکتا - پس ایک مکمل مزاحیہ کردار کو قدم قدم پر انوکھے واقعات سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے (کیونکہ واقعہ کی نمود کا مطلب ہی یہ ہے کہ کردار ماحول کی اچانک تبدیلی کے ساتھ خود کو ہم آہنگ نہیں کر سکا) ایسے موقعوں پر مزاحیہ صورت واقعہ